سولھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 19 فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

مطلوبہ مقدار میں گندم پولٹری انڈسٹری کو فراہم کرنے کا مسئلہ

*386: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولٹری انڈسٹری کو ماہانہ تقریباً 45000 ٹن گندم کی ضرورت ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سردست گندم کے شدید بحران کے باعث گوداموں سے مطلوبہ مقدار کی گندم جاری نہیں کی جارہی ہے؟

(ج) کیا حکومت پولٹری انڈسٹری کو بحران سے بچانے کے لئے مطلوبہ مقدار میں گندم پولٹری انڈسٹری کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اس کے لئے کیا خصوصی اقدامات کئے جارہے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت پولٹری انڈسٹریز کے نمائندوں سے مشاورت کرکے اس مسئلہ کا کوئی بہترین حل تلاش کرنے کے لئے تیار ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر بروقت اس مسئلہ کو حل نہ کیا گیا تو شدید غذائی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا؟

(و) حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2008 تاریخ ترسیل 9 جون 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ بات درست نہیں ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ملک میں گندم کا کوئی بحران نہ ہے اور نہ ہی گوداموں سے پولٹری کو گندم جاری کی جارہی ہے۔

(ج) اس وقت پولٹری انڈسٹری کو کوئی بحران نہیں ہے۔پولٹری میں گندم کا استعمال بہت کم ہو چکا ہے اور مارکیٹ میں گندم ہر جگہ موجود ہے تاہم حکومت کسی بھی بحران کی صورت میں مناسب اقدامات کرے گی۔

(د) حکومت پولٹری انڈسٹری کے نمائندوں کے ساتھ ہمہ وقت رابطہ میں ہے اور پولٹری انڈسٹری کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے۔

(ہ) مکئی کی تازہ فصل آجانے کی وجہ سے پولٹری انڈسٹری کا مسئلہ از خود حل ہو گیا ہے اور مستقبل میں کسی شدید غذائی بحران کا امکان نہیں ہے۔

(و) حکومت پولٹری انڈسٹری کے مسائل سے آگاہ ہے اور ہمہ وقت ان کے حل کیلئے کوشاں رہتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ملک کے اندر یہ انڈسٹری پروان چڑھ رہی ہے اور حال ہی میں برڈ فلو کا کنٹرول اس امر کا بین ثبوت ہے اور مزید برآں گذشتہ سالوں میں شادی کھانوں پر لگائی جانے والی پابندی اٹھ جانے کی وجہ سے پولٹری انڈسٹری دوبارہ ترقی کے مراحل طے کر رہی ہے اور یہ اس قابل ہو گئی ہے کہ اب پولٹری پراڈکٹس برآمد کر کے خاطر خواہ زرمبادلہ کمایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع خانیوال میں ڈیری سیکٹر میں اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل

1066: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت پنجاب ضلع خانیوال جو ڈیری سیکٹر میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے، میں ڈیری اینڈ لائیو سٹاک کی ڈویلپمنٹ کے لئے مالی سال 09-2008 میں خصوصی رقم مختص کرنے اور خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سیکٹر کو فروغ دینے کے لئے مناسب سبسڈی دینے پر بھی غور کر رہی ہے اگر ہاں تو اسکی تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) مذکورہ سیکٹر میں اہمیت کی وجہ سے کیا حکومت خانیوال میں جدید تحقیق کے لئے کوئی ریسرچ سنٹر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں!

(ب) جی ہاں! ضلع خانیوال میں 3 ذیلی مراکز کبیر والا، کچا کھوہ اور جہانیاں ساہیوال گائے پال حضرات کو سبسڈی کی مد میں درج ذیل سہولیات فراہم کر رہے ہیں:
مفت تخم ریزی کی سہولت، متعدی بیماریوں کے خلاف مفت حفاظتی ٹیکہ جات، بچھڑوں کے لیے مفت کرم کش ادویات کی فراہمی، سانڈ بچھڑوں کی مناسب قیمت پر خرید، ہر سال دودھ اور خوبصورتی کے مقابلے جیتنے والے جانوروں کے مالکان کے لیے نقد انعامات اور ڈیری فارمنگ کے لیے مفت مشاورت۔

(ج) جی ہاں! ریسرچ سنٹر اور کالف رئیرنگ سنٹر جہانگیر آباد میں سال 09-2008 سے ریسرچ ہو رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

پی پی 125 میں شفاخانہ جات حیوانات کی تفصیلات

*1436: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 125 سیالکوٹ میں کتنے شفاخانہ جات حیوانات ہیں اور ان میں سے کتنے فعال اور کتنے غیر فعال ہیں؟

(ب) ہندل یونین کونسل میں پڑتانوالی گاؤں میں شفاخانہ حیوانات کتنے سال سے موجود ہے اور وہاں پر عملہ موجود ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 125 سیالکوٹ میں 2 شفاخانہ جات حیوانات بمقام ویریو، راجہ ہرپال اور ایک عدد ویٹرنری ڈسپنسری پرتانوالی کام کر رہے ہیں ان میں کوئی شفاخانہ حیوانات غیر فعال نہ ہے۔

(ب) ہندل یونین کونسل پرتانوالی گاؤں میں شفاخانہ حیوانات 1992 سے کام کررہاہےاوروہاں پر عملہ موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16فروری 2010)

پی پی 4، تحصیل گوجرخان میں ویٹرنری ہسپتالوں وسنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1562: جناب شوکت عزیز بھٹی: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 4 تحصیل گوجرخان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور کتنے ویٹرنری سنٹر ہیں، نیز ان میں کتنے فنکشنل اور کتنے نان فنکشنل ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 4 تحصیل گوجرخان کے ویٹرنری ہسپتالوں میں ڈاکٹروں و دیگر عملہ کی تفصیل کیاہے، نیزاگر مذکورہ ہسپتالوں / سنٹروں میں عملہ کی تعداد کم ہے توکب تک اس کوپوراکرنے کاارادہ ہے؟

(ج) تحصیل گوجرخان کے ہسپتالوں / سنٹروں میں ویٹرنری ریسرچ کاکوئی شعبہ ہےاوراگر ہے توکیاان میں نئی نسل کے جانور متعارف کرائے گئے ہیں اگرہاں توان کی قسمیں بیان فرمائیں؟

(د) کیاحلقہ پی پی 4 تحصیل گوجرخان میں نئے ویٹرنری ہسپتال / سنٹر بنانے کاکوئی پروگرام زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 23اگست 2008 تاریخ ترسیل 22اکتوبر 2008)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 4 تحصیل گوجرخان راولپنڈی میں 2 ویٹرنری ہسپتال 6 ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 10 ویٹرنری سنٹرز ہیں جن میں سے تمام ہسپتال ڈسپنسریاں اور ویٹرنری سنٹرز فنکشنل ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 4 میں 4 ویٹرنری آفیسرز 16 ویٹرنری اسسٹنٹ، 3 اے آئی ٹیکنیشن، 5 واٹر کیریئر، 5 سینٹری ورکرز اور 3 چوکیدار تعینات ہیں حکومت پنجاب خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے اقدامات کررہی ہے۔

(ج)ویٹرنری ہسپتالوں میں ریسرچ کا کوئی شعبہ نہ ہے۔

(د)حلقہ پی پی 4 میں رواں مالی سال کے دوران 5 ویٹرنری ڈسپنسریاں قائم کرنے کا معاملہ زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع ملتان میں ویٹرنری ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1587: محترمہ نرگس پروین اعوان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب)ان اداروں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ مراکز وائز بتائیں؟

(ج)ان اداروں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات بیان کریں ان میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(د)ان اداروں میں روزانہ اوسطاً کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ملتان میں 14 ویٹرنری ہسپتال 23 ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 44 ویٹرنری سنٹرز ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان اداروں میں کل 22 ویٹرنری آفیسر زاور دیگر عملہ تعینات ہے ان کے نام گریڈ، عہدہ و مراکز وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان اداروں کے سال 07۔2006 میں تنخواہوں پر 26.309 ملین روپے اور متفرق اخراجات 2.62 ملین روپے ہیں۔ جبکہ 08۔2007 میں تنخواہوں پر 27.676 ملین روپے اور متفرق اخراجات 0.545 ملین روپے ہیں۔ ان اداروں میں خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان اداروں میں روزانہ اوسطاً 436 جانوروں کا علاج و معالجہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں فاضل پور ضلع راجن پور کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*1588: محترمہ نرگس پروین اعوان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں فاضل پور ضلع راجن پور کب اور کتنے رقبہ پر قائم کیا گیا تھا؟

(ب) اب اس فارم کا کتنا رقبہ ہے اور کتنا کن کن افراد کے پاس لیز/پٹہ پر ہے اور کتنے رقبہ پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے ؟

(ج) اس فارم کی 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں، اس فارم پر کون کون سے مویشی رکھے گئے ہیں، ان کی تعداد بتائیں ؟

(د) یکم جنوری 2006 سے آج تک کتنے جانور اس فارم کے فروخت کئے گئے ہیں ؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، فاضل پور ضلع راجن پور 73-1972 میں قائم کیا گیا اور فارم کا کل رقبہ 3501 ایکڑ ہے۔

(ب) اس فارم کا رقبہ 3501 ایکڑ رقبہ پر مشتمل ہے اس میں سے 1103 ایکڑ رقبہ 98 افراد کو پٹہ پر دیا گیا ہے جسکی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور یہ پٹہ داران موروثی چلے آرہے ہیں اور اس وقت 77 افراد نے تقریباً 402 ایکڑ رقبہ پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج) اس فارم کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	آمدن	اخراجات
07-2006	65.21 لاکھ	167.63 لاکھ
08-2007	76.38 لاکھ	200.15 لاکھ

اس وقت فارم ہذا پر ساہیوال نسل کے جانور اور بیتل نسل کی بکریاں رکھی ہوئی ہیں۔ جن میں ساہیوال نسل کے جانوروں کی تعداد 501 اور بیتل نسل کی بکریوں کی تعداد 289 ہے۔

(د) اس فارم پر یکم جنوری 2006 سے آج تک ساہیوال نسل کے 222 جانور اور بیتل نسل کے 100 جانور فروخت ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

سرگودھا گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد کی تفصیلات

*1685: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد ضلع سرگودھا کتنے رقبہ پر کب قائم کیا گیا تھا؟

(ب) اب اس فارم کا کتنا رقبہ ہے اور کتنا کن کن افراد کے پاس لیز/پٹہ پر ہے اور کتنے رقبہ پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) اس فارم کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس فارم پر کون کون سے مویشی رکھے گئے ہیں، ان کی تعداد بتائیں؟

(ہ) یکم جنوری 2006 سے آج تک کتنے جانور اس فارم کے فروخت کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ لائیوسٹاک تجرباتی فارم مویشیاں، خضر آباد ضلع سرگودھا 7669 ایکڑ رقبہ پر 1980 میں قائم کیا گیا تھا۔

(ب) اس فارم کا رقبہ 7669 ایکڑ ہے۔ اس میں سے 6040 ایکڑ رقبہ 613 افراد کو پٹہ پر دیا گیا ہے جسکی تفصیل لف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے تقریباً 46 ایکڑ رقبہ پر مختلف لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) اس فارم کی سال 07۔2006 اور 08۔2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	آمدن	اخراجات

2006-07	254.00لاکھ	245.16لاکھ
2007-08	241.00لاکھ	274.21لاکھ

(د) اس فارم پر ساہیوال نسل کی گائیں اور لحلی بھیڑیں رکھی گئی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ساہیوال گائے	تعداد	لحلی بھیڑیں	تعداد
گائے	420	مینڈھے	21
جوان بچھڑے	04	بھیڑیں	780
مادہ بچھڑیاں	324	لیلے	18
شیر خوار بچھڑے	116	لیلیاں	427
شیر خوار بچھڑیاں	111	شیر خوار لیلے	126
شیر خوار لیلیاں	112		
کل تعداد	975	کل تعداد	1484

(ہ) یکم جنوری 2006 سے آج تک جو جانور فروخت کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نسل جانور	نیلام عام	برائے نسل کشی
ساہیوال جانور	321	290
لحلی بھیڑیں	612	903

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

لاہور۔ محکمہ انسداد بے رحمی حیوانات کے کردہ چالان سے متعلقہ تفصیلات

*1821: محترمہ آمنہ جہانگیر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2006 سے آج تک ضلع لاہور میں انسداد بے رحمی حیوانات نے کل کتنے چالان کئے اور کتنے چالان عدالت میں پیش ہوئے؟

(ب) کتنے چالانوں پر جرمانے کئے اور کتنے جرمانے کی ادائیگی کے بعد ختم ہوئے اور کتنے عدالت میں زیر التوا ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور میں انسدادِ بے رحمی حیوانات نے یکم جنوری 2006 سے آج تک 19,032 چالان کئے جن میں سے 6856 چالان عدالت میں پیش ہوئے۔

(ب) 6856 چالانوں پر جرمانے کئے گئے جو جرمانے کی ادائیگی کے بعد ختم ہو گئے جبکہ 12,176 چالان مجاز عدالت میں تاحال زیرِ التواء ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

فیصل آباد-ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیل

*1822: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں ان ہسپتالوں میں کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) جنوری 2006 سے آج تک ان کو کتنی مالیت کی ادویات اور سالانہ بجٹ فراہم کیا گیا ہے؟

(ج) کیا ان تمام ہسپتالوں میں ضروری جدید طبی آلات اور ادویات ہیں؟

(د) کتنی منظور شدہ اسامیاں کن وجوہات کی بنا پر خالی ہیں؟

(ہ) کتنے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں کرائے کی ہیں اور کتنی خستہ حالت میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع فیصل آباد میں 38 ویٹرنری ہسپتال، 48 ویٹرنری ڈسپنسریاں، 55 مراکز جدید نسل کشی اور 118 ویٹرنری سنٹر موجود ہیں۔ ان مراکز میں 81 ویٹرنری ڈاکٹرز ، 235 ویٹرنری اسسٹنٹ، 63 جدید نسل کشی کے ٹیکنیشن اور 201 ملازمین درجہ چہارم کے کام کر رہے ہیں

(ب) ضلع فیصل آباد میں جنوری 2006 سے آج تک 16.6 ملین روپے سالانہ بجٹ بشمول ادویات فراہم کیا گیا۔

(ج) جی ہاں!

(د) 14 منظور شدہ اسامیاں حکومت پنجاب کی جانب سے بھرتی پر پابندی کی وجہ سے خالی ہیں۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں کوئی ویٹرنری ہسپتال یا ڈسپنسری کرائے کی عمارت میں نہ ہے۔ 72 عمارتیں خستہ حال ہیں جنکی مرمت کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ڈیرہ غازی خان، ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیل

*1823: جناب محمد محسن خان لغاری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور یونٹ کام کر رہے ہیں ان ہسپتالوں میں کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں کی حالت بہتر کرنے کے لئے حکومت کا کوئی منصوبہ ہے اور کیا حکومت ان ہسپتالوں میں ضروری جدید آلات اور ادویات فراہم کرنے کا کوئی پروگرام ہے؟

(ج) کیا ان ہسپتالوں اور یونٹوں میں ضرورت کے مطابق عملہ موجود ہے؟

(د) کتنی منظور شدہ اسامیاں ابھی تک خالی ہیں اور کن وجوہات کی بنا پر؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں 11 ہسپتال، 27 ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 77 ویٹرنری سنٹر کام کررہے ہیں جب کہ 16 ویٹرنری آفیسرز اور 201 پیرا ویٹرنری سٹاف ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں / ویٹرنری سنٹرز پر تعینات ہے۔

(ب) ڈیرہ غازی خان کے 11 ہسپتالوں اور 25 ڈسپنسریوں کی مرمت کا کام جاری ہے۔
تعمیر شدہ ڈسپنسریوں میں ادویات، جدید آلات اور فرنیچر فراہم کردیا گیا ہے۔

(ج) ان ہسپتالوں اور یونٹوں میں ضرورت کے مطابق تمام عملہ موجود ہے۔

(د) ان ہسپتالوں میں 18 اسامیاں خالی ہیں۔
حکومت کی جانب سے بھرتیوں پر پابندی کے باعث اسامیاں پر نہ کی جاسکیں۔ان تمام خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے محکمہ ضروری اقدامات کررہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

لاہور۔ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1824: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد کیا ہے، ان کا سالانہ بجٹ کیا ہے، جنوری 2006 سے آج تک ان کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ب) کتنے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں کرائے کی ہیں اور کتنی ناقابل استعمال ہیں یا غیر تسلی بخش حالت میں ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مجموعی طور پر کتنا سٹاف تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد 25 ہے اور ان کا سالانہ بجٹ درج ذیل ہے:۔

سال	سالانہ بجٹ	رقم (روپے) برائے میڈیسن
2006-07	18870001	5000000

2007-08	21799033	6000000
2008-09	26417440	6943873
2009-10	28690345	7000000
کل رقم:		24943873

(ب) کوئی عمارت کرائے کی نہ ہے اور ویٹرنری ہسپتال کاہنہ نو کی عمارت شکستہ ہے اور ناقابل استعمال ہے۔البتہ محکمہ نے اس کی تعمیر اور مرمت کے لئے فنڈز مہیا کر دیئے ہیں۔

(ج) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مجموعی عملے کی تعداد کی لسٹ مندرجہ ذیل ہے:۔

ویٹرنری آفیسر	25
ویٹرنری اسسٹنٹ	45
ماشکی	19
سینٹری ورکر	41
کیٹل اٹینڈنٹ	30

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

برڈفلو کی روک تھام کے حکومتی اقدامات کی تفصیل

*1825: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت نے برڈفلو کی وبا کو روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیا حکومت متاثرہ علاقوں سے مرغیوں کی منتقلی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) برڈفلو کے باعث جن فارمز کو نقصان پہنچا ہے کیا حکومت ان کو سبسڈی دینے کو تیار ہے،

تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008　　　تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت نے برڈ فلو کی وباء کو روکنے کیلئے جو اقدامات اٹھائے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں
:

* پنجاب میں برڈ فلو کی رپورٹنگ کا باقاعدہ نظام تشکیل دیا گیا ہے جس کے تحت پنجاب کو 15 مختلف علاقائی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
* ہر علاقہ سے مرغیوں کے خون اور جسمانی عضو کے نمونہ جات ماہانہ پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی کی لیبارٹری کو بھجوائے جاتے ہیں۔
* 10 فیصد نمونہ جات نیشنل لیبارٹری اسلام آباد کو برائے موازنہ بھی ارسال کیے جاتے ہیں۔
* اب تک پورے پنجاب کے 48139 فارموں سے 431491 نمونہ جات ٹیسٹ ہو چکے ہیں۔
* برڈ فلو کی موجودگی کی صورت میں متعلقہ فارم کے تمام پرندوں کو تلف کر دیا جاتا ہے اور اس فارم کو 3 ہفتے کے لئے بند کر دیا جاتا ہے۔
* فارمرز حضرات کے نقصان کا 75 فیصد نقد رقم کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے۔
* فارمرز حضرات کو برڈ فلو کے تدارک کیلئے مناسب تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔
* فارمرز کو بیماری کی روک تھام کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات کے استعمال کی ہدایت کی جاتی ہے۔

(ب) جس وقت کسی علاقہ میں اگر وباء پھیلی ہوئی ہو تو اس علاقہ سے مرغیوں کی منتقلی کی روک تھام کیلئے متعلقہ دفعہ کو لاگو کیا جاتا ہے لیکن نارمل حالات میں ایسی کوئی پابندی نہیں ہے۔

(ج) اس وقت تک پچھلے تین سالوں کے دوران پنجاب کے 8 فارموں پر برڈ فلو کا پتہ چلا ہے۔ان فارموں پر متاثرہ پرندوں کی تلفی کے بعد متعلقہ فارمر حضرات کو 91 لاکھ روپے کی رقم مہیا کی جا چکی ہے لیکن سبسڈی کی سہولت میسّر نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع گجرات میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تفصیلات

*1826: چودھری عبداللہ یوسف: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں سال 06-2005 کے دوران کتنے بیمار جانوروں کا علاج کیا گیا؟

(ب) ان سالوں کے دوران ادویات کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی خرچ ہوئی؟

(ج) ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی بلڈنگز کی حالت کیا ہے اور ہر ایک کا رقبہ کتنا ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں سال 06۔2005 میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں علاج و معالجہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

علاج و معالجہ

i	بڑے جانور	824580
ii	چھوٹے جانور	250600
iii	پولٹری	2656400
iv	اے آئی سروسز	44505

(ب) سال 06۔2005 میں ادویات کی مد میں 15 لاکھ روپے رکھے گئے اور تمام رقم خرچ ہو گئی۔

(ج) ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری کی تعداد رقبہ اور حالت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

لاہور-پی پی 145 ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1852: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 145 لاہور میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات اور آمدن بیان کریں؟

(ج) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز بیان کریں؟

(د) ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ نمبر پی پی 145 لاہور میں کوئی ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری واقع نہ ہے۔

(ب) چونکہ اس شہری حلقہ میں کوئی شفاخانہ حیوانات موجود نہ ہے لہٰذا یہ جزو غیر متعلقہ ہے۔

(ج) چونکہ اس شہری حلقہ میں کوئی شفاخانہ حیوانات موجود نہ ہے لہٰذا یہ جزو غیر متعلقہ ہے۔

(د) چونکہ اس شہری حلقہ میں کوئی شفاخانہ حیوانات موجود نہ ہے لہٰذا یہ جزو غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

لاہور۔ گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل کی تفصیلات

*1857: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل لاہور کتنے رقبہ پر قائم کیا گیا تھا اس وقت اس فارم کی ملکیتی اراضی کتنی ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے، ان قابضین کے نام اور زیر قبضہ زمین کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) اس فارم پر کس کس قسم کے کتنے کتنے جانور ہیں؟

(د) اس فارم کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات بیان کریں؟

(ہ)اس فارم پر گریڈ10 سے اوپر کے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بیان کریں؟

(و)اس فارم کی ملکیتی کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کس کس کے استعمال میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل لاہور 1980 میں 705 ایکڑ پر قائم کیا گیا اور اس کا تمام رقبہ حکومتی کنٹرول میں ہے۔

(ب) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل لاہور کا تمام رقبہ محکمہ کے پاس ہے۔

(ج) اس فارم پر نیلی راوی بھینس کے 184 اور مخلوط نسل گائے کے 210 راس جانور ہیں۔

(د)

سال	اخراجات ملین	آمدن ملین روپے
2006-07	14.358	6.215
2007-08	18.054	8.626

(ہ) اس فارم پر گریڈ 10 سے اوپر کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	گریڈ	عرصہ تعیناتی
ڈاکٹر فاروق احمد	منیجر	18	14-11-2009

(و) اس فارم کی ملکیتی گاڑیاں 3 عدد ہیں 1 عدد سوزوکی جیپ منیجر کے استعمال میں ہے اور 2 عدد پک اپ دودھ کی سپلائی کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتالوں و ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1901: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد کیا ہے ان کا سالانہ بجٹ کیا ہے، جنوری 2005 سے آج تک ان کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مجموعی طور پر کتنا سٹاف تعینات ہے؟

(ج) کتنے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں کرائے کی ہیں اور کتنی خستہ حالت میں یا غیر تسلی بخش ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد 81 ہے

سالانہ بجٹ 1.79 ملین روپے

جنوری 2005 سے آج تک ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کو 7.614 ملین روپے کی ادویات فراہم کی گئی ہیں۔

(ب) ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں میں تعینات سٹاف کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

سینئر ویٹرنری آفیسر	ویٹرنری آفیسر	ویٹرنری اسسٹنٹ	اے آئی ٹی	درجہ چہارم
1	26	117	17	49

(ج) ضلع ملتان ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کی حالت حسبِ ذیل ہے

عمارت صحیح ہے	عمارت نہیں ہے کسی مستعار جگہ پر کام کر رہے ہیں	عمارت خستہ حال ہے	عمارت کرائے پر ہے
ویٹرنری ہسپتال 7	ویٹرنری ہسپتال 1	ویٹرنری ہسپتال 5	کوئی نہیں
ویٹرنری ڈسپنسریاں 16	ویٹرنری ڈسپنسریاں 2	ویٹرنری ڈسپنسریاں 6	
ویٹرنری سنٹر 6	ویٹرنری سنٹر 29	ویٹرنری سنٹر 9	
کل: 30	32	20	

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سرگودھا میں ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کا مسئلہ

*1913: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سرگودھا نے محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ سرگودھا میں مختلف کیٹیگریز میں (حکومت پنجاب ولوکل فنڈ) تقرریاں کی تھیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کو حاضری کے دن 11 نومبر 2007 سے آج تک تنخواہ نہیں دی جارہی؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ڈیوٹی دینے کے باوجود تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ 41 ملازمین سابق ضلع کونسل سرگودھا حال لوکل فنڈ برانچ میں مختلف کیٹیگریز کی تقرریاں کی گئی تھیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

ویٹرنری اسسٹنٹ 20 درجہ چہارم کے اہلکاران 21

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ 41 ملازمین ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے ہیں لیکن ضلعی حکومت سرگودھا سے فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے انہیں تنخواہ بروقت ادا نہیں کی جاسکی لاہور ہائی کورٹ کے حکم مورخہ 2009-6-11 تحت سال 10-2009 کا بجٹ ملنے پر ان ملازمین کو 2009-7-1 سے تاحال باقاعدہ تنخواہ کی ادائیگی کی جارہی ہے۔

نومبر 2007 تا 2009-6-30 بقایا تنخواہوں کے بل تیار کر کے اکاؤنٹ آفس سرگودھا کو روانہ کئے گئے تھے جن پر اعتراض کیا گیا ہے کہ سال 08-2007 اور 09-2008 کی پوسٹوں کی منظوری بجھوائی جائے۔ اس سلسلہ میں ای ڈی او (زراعت) کی معرفت ضلع کونسل سرگودھا کو تحریر کر دیا گیا ہے وہاں سے منظوری آنے پر بقایا جات کی ادائیگی کر دی جائے گی۔

(ج) تنخواہوں کی ادائیگی بجٹ سال 10-2009 ملنے کے بعد 2009-7-1 سے شروع کر دی گئی ہے بقایا تنخواہ نومبر 2007 تا جون 2009 کی ادائیگی اسامیوں کی منظوری ملنے کے بعد کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع حافظ آباد-ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2472: چودھری محمد اسد اللہ: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) نئے ویٹرنری ہسپتال یاویٹرنری ڈسپنسری کھولنے کے لئے شرائط اور طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کی کل تعداد کیا ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان میں تعینات ڈاکٹروں اور عملہ کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل کیا ہے؟

(ج) کیا ضلع حافظ آباد کے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں میں ڈاکٹروں اور عملہ کی تعداد پوری ہے، اگر نہیں تو یہ کمی کب تک پوری کردی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) طریقہ کار برائے ویٹرنری ہسپتال، ویٹرنری ڈسپنسری کا نیا بنانا

درخواست گزار کی طرف سے درخواست برائے ویٹرنری ہسپتال، ویٹرنری ڈسپنسری متعلقہ ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر کو دی جائے گی اور جناب ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر اس کے بعد تخمینہ رپورٹ تیار کریں گے۔ تخمینہ لاگت ویٹرنری ہسپتال، ویٹرنری ڈسپنسری، ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ کو بھیجا جائے گا اور ان سے اصل عمارت تعمیر کرنے کی گزارش کی جائے گی۔ پھر یہ منصوبہ جناب ڈی سی او کی منظوری کے بعد ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سالانہ بجٹ میں رکھا جائے گا اور بجٹ میں منظور ہونے کے بعد تعمیر کے مراحل بذریعہ گورنمنٹ مکمل کئے جائیں گے۔

ویٹرنری ہسپتال، ویٹرنری ڈسپنسری کھولنے کے لئے درج ذیل شرائط درکار ہیں:-

1۔ مذکورہ چک یا موضع جہاں ڈسپنسری درکار ہے پکی سڑک پر وقوع پذیر ہونا چاہیئے۔

2۔ مجوزہ ہسپتال، ڈسپنسری کا فاصلہ موجودہ ویٹرنری ڈسپنسری سے دس کلومیٹر ہونا چاہیے۔

3۔ مجوزہ ہسپتال، ڈسپنسری اگر یونین کونسل کے ہیڈ کوارٹر میں بنائی جائے تو اسے ترجیح دی جائے گی۔

4-مجوزہ ہسپتال،ڈسپنسری کی حدود میں گائے اور بھینس کے جانوروں کی تعداد 1000 تا 15000 ہونی چاہیئے-
5-رہائشی اور غیر رہائشی عمارت کا حصہ ضلعی حکومت بنانے کی پابند ہو گی-
6-کم از کم دو کنال تا آٹھ کنال زرعی اراضی جو کہ پکی سڑک پر وقوع پذیر ہو محکمہ لائیو سٹاک کے نام مستقل بنیادوں پر منتقل کی جائے-مزید برآں محکمہ لائیو سٹاک مذکورہ ڈسپنسری کے لئے کوئی اراضی خرید نہیں کرے گا-
7-بنیادی ضروریات زندگی مثلاً پینے کا پانی، بجلی، سکول، کالج، ذرائع آمد ورفت اور انسانوں کا ہسپتال،ڈسپنسری عملہ کی فلاح کے لئے موجود ہونا چاہیئے-
8- ایک یونین کونسل میں صرف ایک شفاخانہ حیوانات تعمیر کیا جائے گا-
(ب) ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعداد اور ان میں تعینات عملہ اور ڈاکٹروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-
(ج) ضلع حافظ آباد کے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں میں عملہ کی تعداد پوری نہ ہے-مذکورہ خالی اسامیاں گورنمنٹ کی بھرتی پالیسی کے مطابق پر کر دی جائیں گی-اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی	خالی اسامی
1	ویٹرنری آفیسر ہیلتھ (A.H)	06	0
2	ویٹرنری آفیسر ہیلتھ (B.I)	03	01
3	ویٹرنری آفیسر ہیلتھ (S.S.L.F Project)	80	30
4	ویٹرنری اسسٹنٹ (A.H)	26	01
5	ویٹرنری اسسٹنٹ (Zila Council)	15	03
6	ویٹرنری اسسٹنٹ (S.S.L.F Project)	13	07

21	28	اے آئی ٹی (S.S.L.F) Project	7

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

صوبہ میں حکومت کے زیر انتظام پولٹری فارمز کی تعداد

*2473: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں حکومت کے زیر انتظام گورنمنٹ کے کتنے پولٹری فارمز کس کس ضلع میں ہیں؟

(ب) کیا مذکورہ گورنمنٹ پولٹری فارمز سے کوئی آمدن بھی حاصل ہو رہی ہے، اگر ہاں تو گزشتہ تین سال کی آمدن علیٰحدہ علیٰحدہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کی ذیلی شاخ نظامت ترقیات مرغبانی کے زیر انتظام (09) گورنمنٹ پولٹری فارمز ضلع بہاولپور، ملتان، سرگودھا، ڈیرہ غازی خان، دینہ (جہلم)، اٹک، میانوالی، گجرات، اور بہاولنگر میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) ہاں۔ مذکورہ گورنمنٹ پولٹری فارمز سے باقاعدہ آمدن حاصل ہو رہی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	کل آمدن (ملین روپے)
2005-06	14.117
2006-07	17.1430
2007-08	19.840
2008-09	23.076
Upto-Jan,10	16.452
کل آمدن	90.628

(تاریخ وصولی جواب16فروری2010)

ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کے دفاتر کو سالانہ گرانٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2899:رانا آصف محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ کو مالی سال08۔2007اور09۔2008کے دوران کتنی گرانٹ سالانہ فراہم کی گئی ہے، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) کتنی رقم ان سالوں کے دوران کن کن ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارات کی تعمیر پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور تیل پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم گریڈ2سے اوپر کے ملازمین کے ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی20فروری2009 تاریخ ترسیل9اپریل2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال08۔2007اور09۔2008میں ضلع سیالکوٹ کو جو رقم بجٹ / گرانٹ کی صورت میں مختلف ہیڈ میں دی گئی۔ سال وائز درج ذیل ہے۔

گرانٹ سال 2007۔08	گرانٹ سال09۔2008
3346000	2959000
9314000	8061000
2965000	2383000
1523000	131600
11322000	11025000
2936000	2844000
127000	131000

9836000	9734000

(ب)ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعمیر پر جو رقم خرچ ہوئی سال وائز اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2007-08	2008-09
کسی ہسپتال پر کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی	سول وٹرنری ہسپتال پھوکلیان کی مرمت پر 3,30,000 روپے کی رقم خرچ ہوئی

(ج) ضلع سیالکوٹ محکمہ ہذا کی سرکاری گاڑیوں کی مرمت کی مد اور تیل پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے۔

	2007-08	2008-09
گاڑیوں کی مرمت	1,29,486 روپے	50,820 روپے
تیل	2,90,576 روپے	1,85,207 روپے

(د) گریڈ 2 سے اوپر کے ملازمین کے ٹی۔اے/ڈی۔اے پر خرچ ہونے والی رقم سال 2007-08 اور 2008-09 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	ہیڈ	2007-08	2008-09
1۔	ٹی۔اے/ڈی۔اے	120800/-	77768/-

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع سیالکوٹ، محکمہ کے ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2902: رانا آصف محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کے کتنے ہسپتال کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی گرانٹ سالانہ فراہم کی گئی ہے؟

(ج) ان ہسپتالوں میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں میں ویٹرنری آفیسر کی کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں؟

(ہ) خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2009 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 23 ہسپتال ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

شفاخانہ حیوانات سیالکوٹ، گوندل، کوٹلی لوہاراں، راجہ ہرپال، گنگال، پھوکلیاں، وریو، سمبڑیال، رندھیر، کوٹ دینہ، کلووال، پسرور، چونڈہ، بن باجوہ، جودھالہ، ڈسکہ، بڈھا گورائیہ، لوڑھکی، وڈھالہ سندھواں، گھوینکی، ستراہ، قلعہ کالروالا، خانپور سیداں

(ب) متذکرہ ہسپتالوں کے لیے 08-2007 کے دوران 5,45,000 روپے اور 09-2008 میں 10,000,00 روپے کی گرانٹ فراہم کی گئی۔

(ج) ان ہسپتالوں میں اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز درج ذیل ہے۔

1	ویٹرنری آفیسر ہیلتھ	22
2	ویٹرنری اسسٹنٹ	84
3	واٹر کیرئیر	23
4	خاکروب	23

(د) اس وقت ضلع سیالکوٹ میں ویٹرنری آفیسر کی 8 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1 قلعہ کالروالا

2 خانپور سیداں

3 چونڈہ

4 گنگال

5 سمبڑیال

6 کوٹ دینہ

7 جودھالہ

8 بن باجوہ

(ہ) ویٹرنری آفیسر کی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کی جاتی ہیں اور ان کو پر کرنے کے لیے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع لاہور میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3241: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد انتہائی کم ہے، کیا حکومت ضرورت کے مطابق اس میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع لاہور میں قائم ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں سٹاف کم ہے اور طبی آلات بھی ناکافی ہیں۔کیا حکومت مذکورہ کمی کو 10-2009 میں پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) 2005 تا 2008 میں ضلع لاہور ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کو دیئے جانے والے فنڈز کا آڈٹ کروایا گیا اگر نہیں تو کیوں، اگر کروایا گیا تو آڈٹ رپورٹ پیش کریں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت ضلع لاہور میں 24 ویٹرنری سنٹرز کام کر رہے ہیں جو کہ ضرورت کے مطابق کافی ہیں اگر مستقبل میں ضرورت پڑی تو اس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں قائم ویٹرنری ہسپتالوں، ڈسپنسریوں میں ضرورت کے مطابق سٹاف و طبی آلات موجود ہیں تاہم ویٹرنری ہسپتالوں، مراکز جدید نسل کشی و ویٹرنری ڈسپنسریوں کا کچھ عملہ درج ذیل جگھوں پر عارضی ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔

نمبر شمار	جگہ برائے ڈیوٹی انجام دہی	ویٹرنری افسران کی تعداد
1	فوڈ سکیورٹی	2
2	مذبحہ خانہ	4
3	ٹاؤن کی سطح پر گوشت کی	4

	چیکنگ	
4	محکمہ لائیوسٹاک کی ہیلپ لائن	3
5	سوسائٹی برائے انسداد بے رحمی حیوانات	1
6	گورنر ہاؤس	1
7	ٹوٹل	15

(ج) 2005تا2008 میں ضلع لاہور کے ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کو دیئے جانے والے فنڈز کی آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس میں دو آڈٹ پیرا نمبر 21اور 24 درج تھے، جنہیں دور کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

ضلع اوکاڑہ میں ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد و سٹاف کی تفصیلات

*3242: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ضلع میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ضرورت کے مطابق قطعاً سٹاف نہ ہے، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں کون کونسی اسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں ان کو کب تک پر کر لیا جائے گا؟

(د) 2005تا2008 مذکورہ ضلع میں دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے، کیا اس میں بتدریج کمی ہوئی یا اضافہ، سال وائز رپورٹ ایوان میں پیش کریں؟

(تاریخ وصولی 15 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع اوکاڑہ میں ویٹرنری ہسپتالوں، ڈسپنسریوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1	ویٹرنری ہسپتال	15
2	ویٹرنری ڈسپنسریاں	105
3	ویٹرنری سنٹر	54
4	اے آئی سنٹر	10
5	اے سب سنٹر	45

(ب) سٹاف کی کمی کا سبب کافی عرصہ سے نئی بھرتیوں کا نہ ہونا ہے- پنجاب پبلک سروس کمیشن نے 147 ویٹرنری آفیسر کی تقرریوں کی سفارشات محکمہ ہذا کو بھجوادی ہیں- باقی سٹاف کی بھی اب نئی بھرتیاں ہورہی ہیں-

(ج) خالی اسامیوں کی تفصیل (نان ڈویلپمنٹ):- سپورٹ سروسز فار لائیو سٹاک فارمز

پراجیکٹ:-

1	ویٹرنری آفیسر	11	1	ویٹرنری آفیسر	58
2	ویٹرنری اسسٹنٹ	31	2	ویٹرنری اسسٹنٹ	11
3	اے آئی ٹیکنیشن	16	3	اے آئی ٹیکنیشن	20

(د) اوکاڑہ میں گوشت اور دودھ کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے Support Service for Livestock Farmers Project کے تحت ہر یونین کونسل لیول پر 82 ویٹرنری ڈسپنسریاں قائم کی گئی ہیں جو فارمرز کو علاج معالجے کی سہولیات گھر کی دہلیز پر فراہم کررہی ہیں- مزید محکمہ لائیو سٹاک ضلع اوکاڑہ میں غریب فارمرز کو مفت ونڈا اور مفت علاج معالجہ کی سہولیات مہیا کی جارہی ہیں- لائیو سٹاک تجرباتی فارم بہادر نگر اوکاڑہ دودھ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مددگار ثابت ہوا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع بہاولنگر، اوکاڑہ میں مویشی فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3290: محترمہ شبینہ ریاض: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر، اوکاڑہ میں مویشی فارمز کتنے ہیں ڈیری اور گوشت کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کیا حکومت مزید مویشی فارمز بنانے کو تیار ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) مذکورہ بالا ضلع میں کتنے پولٹری فارمز ہیں- 2004تا2008 کے دوران کتنے مزید پولٹری فارمز بنائے گئے، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع بہاولنگر، اوکاڑہ میں محکمہ لائیوسٹاک کے زیرانتظام تجرباتی فارم ہارون آباد ضلع بہاولنگر، شیر گڑھ ضلع اوکاڑہ اور بہادر نگر ضلع اوکاڑہ قائم ہیں-مزید برآں حکومت پنجاب پبلک پرائیویٹ شرکت سے ڈیری و گوشت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کوشاں ہے-

(ب) ضلع بہاولنگر میں پولٹری فارم کی تعداد	330
ضلع اوکاڑہ میں پولٹری فارمز کی تعداد	439
2004تا2008 کے دوران بننے والے پولٹری فارمز کی تعداد	25
پولٹری فارموں کی کل تعداد	1294

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ضلع اوکاڑہ، بہاولنگر میں ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات کی تفصیلات

*3291: محترمہ شبینہ ریاض: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ، بہاولنگر میں کتنی ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات نہیں ہیں، کیا حکومت ان کیلئے عمارات تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(ب) مذکورہ بالا اضلاع میں کتنی ایسی ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں جہاں پر ضرورت کے مطابق ادویات فراہم نہیں کی جاتیں بلکہ وہاں پر موجود سٹاف جانور کو چیک کروانے والوں سے دوائیاں منگوا کر جانوروں کو چیک کرتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ اضلاع میں ویٹرنری ڈسپنسریوں میں ادویات کے بجٹ کو بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع اوکاڑہ بہاولنگر میں تمام ویٹرنری ڈسپنسریوں کی عمارات قائم ہیں اور مزید ان میں سہولیات فراہم کرنے اور ان کی مرمت کے لئے حکومت پنجاب نے کثیر رقم فراہم کی ہے-

(ب) مذکورہ بالا اضلاع میں تمام ویٹرنری ڈسپنسریوں میں ضرورت کے مطابق ادویات فراہم کی جاتی ہیں-حاضر عملہ جانوروں کے علاج و معالجہ کے لئے مفت ادویات فراہم کرتا ہے-

(ج) جی ہاں! اس سال حکومت نے ان اضلاع کو ویٹرنری ڈسپنسریوں میں ادویات خریدنے کے لئے کثیر رقم فراہم کی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

پی پی 250 میں ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3295: سردار عاطف حسین مزاری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 250 راجن پور میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں، ان ہسپتالوں میں کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) کیا ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں ضروری جدید طبی آلات اور ادویات دستیاب ہیں؟

(ج) مالی سال 09-2008 میں مذکورہ ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کو کتنی مالیت کی ادویات اور سالانہ بجٹ فراہم کیا گیا؟

(د) کتنی منظور شدہ اسامیاں کن وجوہات پر خالی ہیں نیز خالی اسامیاں کب تک پر کی جائیں گی؟

(ہ) کتنے ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں کرائے پر ہیں اور کتنی خستہ حالت میں ہیں اگر خستہ حالت میں ہیں تو حکومت کب تک ان کی مرمت / تعمیر نو کا ارادہ رکھتی ہے؟

(و) کیا مذکورہ حلقے میں ہر یونین کونسل میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری ہے اگر نہیں ہے تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2009   تاریخ ترسیل 15 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 250 میں دو (2) سول ہسپتال، تین (3) سول ویٹرنری ڈسپنسریاں، پانچ (5) ویٹرنری سنٹرز اور دو (2) مراکز برائے مصنوعی نسل کشی حیوانات کام کر رہے ہیں۔

ان ہسپتالوں میں بالترتیب نو (9) ملازمین ویٹرنری ہسپتالوں میں، چودہ (14) ملازمین ویٹرنری ڈسپنسریوں میں، گیارہ (11) ویٹرنری سنٹرز میں جب کہ دو (2) مراکز برائے مصنوعی نسل کشی برائے حیوانات میں تعینات ہیں۔

(ب) جدید طبی آلات ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے قیام کے ساتھ خریدے گئے تھے۔ بعد ازاں ضروری بجٹ کی عدم دستیابی کی وجہ سے مزید آلات نہ خریدے جاسکے ہیں۔ ہر سال ضلع راجن پور میں ویٹرنری ادویات خرید کر ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مویشیوں کے علاج معالجہ کے لئے فراہم کی جاتی ہیں۔ سال 09-2008 میں ضلع راجن پور میں 9 لاکھ روپے کا بجٹ ویٹرنری ادویات کی مد میں فراہم کیا گیا تھا۔

(ج) سال 09-2008 میں ضلع راجن پور میں 9 لاکھ روپے کا بجٹ ویٹرنری ادویات کی مد میں فراہم کیا گیا تھا۔

(د) حلقہ پی پی 250 میں اس وقت تین (3) ویٹرنری آفیسرز اور چار (4) ویٹرنری اسسٹنٹ کی اسامیاں خالی ہیں جن میں سے ویٹرنری آفیسر کی اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ پر ہوتی ہیں جب کہ چار ویٹرنری اسسٹنٹ کی اسامیوں کی بھرتی کے لئے اشتہار دیا جا چکا ہے لیکن ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت کی اسامی خالی ہونے کی بناپر انٹرویو کا مرحلہ مکمل نہ ہو سکا ہے۔ تاہم درجہ چہارم کی تمام اسامیوں پر اپریل 2009 میں بھرتی کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور ان کی کوئی سیٹ خالی نہ ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 250 میں چند ایک مقامات پر عمارات کرائے پر لی گئی ہیں۔ باقی تمام عمارات محکمہ کی ملکیت ہیں۔ ضلعی حکومت سے سالانہ بجٹ برائے مرمتی کی عدم دستیابی کی وجہ سے تقریباً تمام عمارات خستہ حالی کی طرف گامزن ہیں۔ صوبائی حکومت سے تقریباً ایک کروڑ باون لاکھ روپے ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی مرمت کے لئے 09-2008 کے بجٹ میں دیئے

گئے تھے جو کہ جون 2009 کو موصول ہوئے ہیں۔یہ رقم ایک ماہ کے اندر ضروری Codal Formalities مکمل کرنے کے بعد ٹینڈر شائع کئے جائیں گے۔

(و) حلقہ پی پی 250 میں ہر یونین کونسل میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری نہ ہے۔ جس کی وجوہات فنڈز و عملہ کی عدم دستیابی ہے۔انشاءاللہ مذکورہ بالا مسائل حل ہوتے ہی تمام یونین کونسلوں میں ڈسپنسریاں قائم کر دی جائیں گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)</u>

<u>فارمرز کو Imported Semens مہیا کرنے کا معاملہ</u>

*3335: <u>سردار عامر طلال گوپانگ:</u> کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لائیو سٹاک (Live Stock) کی جدید ریسرچ اور معیار کے مطابق پروموشن (promotion) کے لئے کیا حکومت Imported Semens منگوا کر فارمرز (Farmers) کو مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس سلسلے میں اب تک اٹھائے گئے اقدامات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ ہذا جانوروں کی نسل کو بہتر بنانے کے لئے (Imported Semen) منگوانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ب) اس سلسلے میں محکمہ ہذا نے ایک منصوبہ بعنوان (Restructuring and Re-organization of Breeding Services in Punjab)

برائے سال 2010-2009 سے 2015-2014 تک بنایا ہے۔اس منصوبہ میں (Imported Semen) منگوانا بھی شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

ویٹرنری یونیورسٹی کے زیر نگرانی فارم ہاؤس کاہنہ کا رقبہ ودیگر تفصیلات

*3389: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کاہنہ میں واقع ویٹرنری یونیورسٹی کا فارم ہاؤس کتنے رقبے پر پھیلا ہوا ہے؟

(ب) اس فارم میں کتنے ملازمین کام کرتے ہیں؟

(ج) اس فارم ہاؤس میں کن کن جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(د) اس فارم ہاؤس کی اتھارٹی اور انتظامی امور کی دیکھ بھال کس کے سپرد ہے، نیز یہ عہدہ کونسے گریڈ کا ہے، اس پر تعینات آفیسر کا نام بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز لاہور کا موضع دولو کلاں یوحنا آباد فیروزپور روڈ پر ایوین ریسرچ اینڈ ٹریننگ سنٹر (ملت کوئیل فارم) کے نام سے ادارہ ہے۔اس کا رقبہ 109 کنال 9 مرلے ہے۔

(ب) اس ادارہ میں ملازمین کی کل تعداد 08 ہے۔

(ج) اس ادارہ میں جانوروں کا علاج نہیں کیا جاتا بلکہ مرغیوں کے علاوہ دوسرے مفید پرندوں مثلاً بٹیر، تیتر، پیرو (Turkey) وغیرہ پر تحقیق کا کام انجام دیا جاتا ہے۔نیز یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلباوطالبات یہاں پولٹری سے متعلقہ علوم کی تعلیم وتربیت حاصل کرتے ہیں۔اس ادارہ میں چوزے نکالنے کی ہیچری اور بٹیروں کی پیداواری صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے بارے میں مفید تحقیقی کام انجام دیا جاتا ہے۔

(د) ایوین ریسرچ اینڈ ٹریننگ سنٹر کی اتھارٹی اور انتظامی امور کی دیکھ بھال کے لئے علیحدہ سے انچارج تعینات نہیں کیا گیا بلکہ اضافی ذمہ داریاں پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چیئرمین پولٹری

پروڈکشن یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز کو تفویض کی گئی ہیں-پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم یونیورسٹی میں گریڈ 21 کے مستقل ملازم ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

ضلع گجرات میں ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3499: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ویٹرنری ہسپتال وڈسپنسریوں کی تعداد کیا ہے ؟

(ب) حکومت نے سال 2003 سے 2008 تک ضلع ہذا میں کتنے نئے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں قائم کی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی کچھ اسامیاں خالی ہیں مذکورہ اسامیاں کب سے خالی ہیں حکومت کب تک ان کو پر کردے گی؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)

سول ہسپتال برائے حیوانات	13
سول ویٹرنری ڈسپنسری	19
اے آئی سنٹر	04
اے آئی سب سنٹر	30
ویٹرنری سنٹر	59

(ب) لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) جی ہاں ضلع گجرات میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی 12 اسامیاں سال 2000 سے خالی ہیں-یہ اسامیاں پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ پر کی جاتی ہیں لہٰذا معین وقت نہیں دیا جاسکتا-

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

راولپنڈی، دودھ و گوشت کی پیداوار بڑھانے کی تفصیلات

*3500: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ لائیو سٹاک نے راولپنڈی میں گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے 2007 سے اب تک جو عملی اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل سے سال وائز ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(ب) محکمہ نے دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لئے 2007 سے اب تک راولپنڈی میں جو عملی اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل سے سال وائز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) محکمہ لائیو سٹاک نے راولپنڈی شہر کے ارد گرد دیہاتوں میں کسانوں کو دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لئے جو سہولیات فراہم کی ہیں ان کے بارے میں ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیو سٹاک نے گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے سال 2007 سے اب تک درج ذیل اقدامات کئے ہیں۔ جن سے تقریباً 3-4% گوشت میں اضافہ ہوا۔

	سال 2007-08	سال 2008-09	2009-10 (جنوری 2010)
جانوروں کی تعداد برائے علاج معالجہ	156498	152006	116444
حفاظتی ٹیکہ جات (بذریعہ ویکسینیشن)	647340	751564	653370
کرم کش ادویات (بڑے اور چھوٹے جانور)	48702	92579	29615
مرغیوں کے لئے (ویکسینیشن)	355200	320833	240200

فارمز ڈے / فیلڈ ڈے	46	60	84
مویشی پال حضرات کو مشورے کے لئے میلہ مویشیاں	2	4	- -
جانوروں کو اعلیٰ نسل کے ٹیکے لگائے گئے	47710	49064	24074

(ب)اس کا جواب جزو (الف) میں دیا گیا ہے تاہم ان اقدامات سے دودھ کی پیداوار میں 5-6%اضافہ ہوا ہے-

مزید براں راولپنڈی ڈویژن میں دودھ بڑھانے کے لئے محکمہ لائیو سٹاک نے مختلف پراجیکٹ کے ذریعے جن میں سپورٹس سروسز پراجیکٹ شامل ہے بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے-

(ج)راولپنڈی شہر کے ارد گرد مضافات میں کسانوں کو دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لئے یونین کونسل کوٹھہ کلاں، مورگاہ، رحمت آباد، چک لالہ، شکریال، دھمیال، رنیال،اڈیالہ میں ویٹرنری سنٹرز اور ڈھوک گوجر خان میں ویٹرنری ڈسپنسری کام کر رہی ہے- جن کے تحت جانوروں کو موذی بیماریوں کے ٹیکے، علاج معالجہ اور افزائش حیوانات کی سہولت مہیا کی گئی ہے- علاوہ ازیں شہر کے ارد گرد دیہاتوں کے لئے ایک موبائل ویٹرنری ڈسپنسری بھی ہمہ وقت کام سرانجام دے رہی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 16فروری 2010)

ضلع وہاڑی میں ویٹرنری ہسپتالوں / مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3501: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع وہاڑی میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال / مراکز ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)ان اداروں میں تعینات عملہ کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ مراکز کے حوالے سے کیا ہے؟

(ج)ان اداروں میں روزانہ اوسطاً کتنے جانور علاج کے لئے لائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع وہاڑی میں کل 101 ہسپتال / مراکز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ویٹرنری ہسپتال	ویٹرنری ڈسپنری	ویٹرنری سنٹر	نسل کشی سنٹر	نسل کشی سب سنٹر	کل تعداد
18	42	27	05	09	101

(ب)

نام اسامی	ویٹرنری ہسپتال	ویٹرنری ڈسپنسری	ویٹرنری سنٹر	نسل کشی سنٹر	نسل کشی سب سنٹر
ویٹرنری آفیسر	11	06	-	04	-
ویٹرنری اسسٹنٹ	36	39	23	-	-
اے آئی ٹیکنیشن	-	-	-	09	10
درجہ چہارم	36	42	07	05	-

(ج)ان اداروں میں روزانہ اوسطاً جانور علاج کے لئے لائے جاتے ہیں۔

ویٹرنری ہسپتال 12

ویٹرنری ڈسپنسری 07

ویٹرنری سنٹر 03

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

ضلع فیصل آباد۔2005 سے 2008 تک نئے بنائے گئے مویشی پال فارموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3509: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش و حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 2005 سے 2008 تک حکومت نے کتنے نئے مویشی پال فارم قائم کئے اور کہاں کہاں؟

(ب) کیا حکومت ضلع فیصل آباد میں مزید مویشی پال فارم قائم کرنے کو تیار ہے تاکہ ضلع میں گوشت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو پورا کیا جاسکے اور قیمت پر بھی کنٹرول ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع فیصل آباد میں کوئی گورنمنٹ مویشی پال فارم نہ ہے۔

(ب) سردست حکومت کی ضلع فیصل آباد میں مویشی پال فارم قائم کرنے کی کوئی سکیم نہیں ہے۔نئے مویشی پال فارم قائم کرنے کے لئے حکومت کی ہدایت پر عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

ضلع وہاڑی، ڈاکٹرز و دیگر عملہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3510: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں ویٹرنری ڈاکٹرز و دیگر عملہ کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع بھر میں اکثر اسامیاں کافی عرصہ سے خالی پڑی ہیں؟

(ج)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضرورت کے مطابق ویٹرنری ڈاکٹرز اور دیگر عملہ پورا کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 25 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)

نام اسامی	صوبائی حکومت	معدوم ضلع کونسل
ویٹرنری آفیسر	25	-
ویٹرنری اسسٹنٹ	63	51
اے آئی ٹیکنیشن	19	-
ملازم درجہ چہارم	16	86

(ب) ضلع بھر میں مندرجہ ذیل اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

نام اسامی	صوبائی حکومت	معدوم ضلع کونسل
ویٹرنری آفیسر	04	-
ویٹرنری اسسٹنٹ	-	16
ملازم درجہ چہارم	-	04

(ج) ویٹرنری آفیسرز کی ریکروٹمنٹ کا اختیار پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ہے اور دیگر سٹاف (معدوم ضلع کونسل) کو تحریر کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

ضلع چکوال، ہسپتال وڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3674: جناب شیر علی خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2007 اور 2008 ضلع چکوال میں سوسائٹی برائے انسداد بے رحمی حیوانات نے کل کتنے چالان اور کتنا جرمانہ وصول کیا؟

(ب) ضلع چکوال ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ج) ضلع چکوال میں کتنے مویشی پال فارم ہیں ان کا سالانہ بجٹ کیا ہے، یہ نفع میں چل رہے ہیں یا نقصان میں تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 09 جون 2009   تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع چکوال میں سوسائٹی برائے انسداد بے رحمی حیوانات کا کوئی دفتر نہ ہے۔

(ب) ضلع چکوال میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ویٹرنری ہسپتال = 14   ویٹرنری ڈسپنسریاں = 66

(ج) ضلع چکوال میں گورنمنٹ کا کوئی مویشی پال فارم نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 فروری 2010)

لاہور   مقصود احمد ملک

17 فروری 2010   سیکرٹری